سوال نمبر 1:

توحید کی تعریف کیجیے۔ اس کے معاشرے پر اور انفرادی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ وضاحت کیجیے۔

جواب:

⇐ **تعارف:**

عقیدہ توحید باقی تمام عقائد کا نقطہ کمال ہے جس کے معنی ہیں اللہ ایک ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی مستحق عبادت ہے۔ وہ رازق ہے، ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ انبیاء کرام علیہ السلام اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساری زندگی اس عقیدے کی تبلیغ کی۔ اس عقیدے کی جامع انداز میں سورۃ اخلاص میں پیش کیا گیا ہے اگر عقیدہ توحید میں خرابی پیدا ہو جائے تو باقی عقائد کی عمارت بھی قائم نہیں رہ سکتی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد و لم یکن لہ کفوا احد ○

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی

CamScanner

اس سے پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(سورۃ اخلاص: 1-5)

⇐ توحید کے معنی، الٰہ اور لا الٰہ الا اللہ

خدا کی ظاہری اور باطنی وحدانیت کو اسلام میں لفظ التوحید سے بیان کیا گیا ہے جو کہ "وحد" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں متحد ہونا جو اتحاد قائم کرنے اور متحد ہونے کے عمل کی طرف دلالت کرتا ہے۔

• اسلامی عقیدہ میں "الٰہ" سے مراد اللہ ہے اور "لا الٰہ الا اللہ" سے مراد اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

• ابن القیم میں الٰہ سے مراد "مکمل اطاعت کے ساتھ اللہ سے محبت کرنا" ہے۔

⇐ توحید کی اقسام:-

توحید کی تین اقسام ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

1- توحید فی الذات:-

توحید فی الذات سے مراد اللہ کی ذات ایک ہی ہے۔ اس کی کوئی برادری، قبیلہ یا خاندان نہیں ہے اور نہ ہی اس کو کسی معاون کی ضرورت

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

1- لیس کمثلہ شیء ٥

(الشوریٰ: ١١)

ترجمہ:-

"اس کی مثل کوئی شے نہیں ہے"

یعنی کوئی چیز اس کے مثل نہیں ہے۔ وہ بے مثال ہے۔

2- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ان کے دیدار کی خواہش کی کہ اللہ تعالیٰ میں آپکا دیدار چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم نہیں کر پاؤ گے، ہاں ذرا سامنے پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم میرا دیدار کر پاؤ گے ورنہ نہیں چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سامنے پہاڑ کی طرف دیکھنا شروع کیا اس کے رب نے جب پہاڑ پر تجلی کی تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر بھی غشی طاری ہو گئی اور بے ہوش ہو گئے۔

CamScanner

Date: ___/___/20__

2- **توحید بالصفات:-**

توحید بالصفات سے مراد یہ ہے کہ جو صفات اللہ تعالیٰ کی ہیں وہ کسی اور میں موجود نہیں ہے۔ وہ قادرِ مطلق ہے یعنی اس کی قدرت کی کوئی حد اور انتہا نہیں ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

(i)- **وله الاسماء الحسنىٰ ○**

(طٰہٰ، ۲۰:۸)

ترجمہ:-

"اللہ اسمِ ذات ہے اور باقی اسماءِ حسنیٰ اس کی صفات ہیں"

(ii)- **ان اللہ علی کل شیءٍ قدیر ○**

(فاطر، ۲۵:۱)

ترجمہ:-

"بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے"

3- **توحید فی الافعال:-**

اس کے افعال کے مطابق وہ تنہا اس کائنات کا خالق و مالک ہے۔ نہ اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی معاون و مددگار۔

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20

اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں اس کا مفہوم درج ذیل ہے:

جس چیز کو حکم دیتے ہیں کہ کن تو وہ فیکون ہو جاتی ہے۔

قرآن مجید میں توحید کی اہمیت:

(i)۔ والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم ٥

(البقرہ : 163)

"اور تمہارا خدا ایک ہے۔ اس رحمن ورحیم کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔"

CamScanner

شھد اللہ انہ لا الہ الا ھو والملائکۃ
واولوا العلم قائما بالقسط ٥

(آل عمران : 18)

"اللہ نے اس کے فرشتوں نے اور علم والوں نے
گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں
وہی انصاف کا حاکم ہے"

توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:

(i)- عاجزی و انکساری:

عقیدۂ توحید انسان کو اونچا مقام دیتا ہے۔ اس سے انسان کے اندر عاجزی و انکساری پیدا ہوتی ہے اور وہ غرور نہیں کرتا کیونکہ اس کا عقیدہ ہے کہ غرور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کا ہے۔ وہ ہی ذات اکبر ہے۔

بقول اقبال:

خودی ہو علم سے محکم تو غیرت جبرائیل
ہو اگر عشق سے محکم تو صور اسرافیل

(ii)- شجاعت و استقامت:

عقیدۂ توحید سے انسان کے اندر بہادری پیدا ہوتی ہے اور وہ مخلوق سے ڈرنا چھوڑ دیتا ہے۔

ارشادِ ربانی ہے:

ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون ۝

(البقرہ: 262)

ترجمہ: نہ انہیں کوئی ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(11)- عزتِ نفس :-

عقیدہ توحید سے انسان کو اپنی عزتِ نفس کا پتہ چلتا ہے۔ اُس کا یہ عقیدہ ہوتا ہے کہ عزت اور ذلت صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھوں میں ہے۔

بقول اقبال :

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(12)- اعلیٰ نصب العین :-

عقیدہ توحید سے انسان کا نصب العین اُونچا اور اخلاقیات اعلیٰ ہوتے ہیں۔ اس کا نصب العین دنیوی مال و متاع حاصل کر کے عیش و عشرت کی زندگی گزارنا نہیں بلکہ اپنی آخرت کو سنوارنے کے لیے نیک

Date: ___/___/20

اعمال کرنا اور خدا کو راضی کرنا ہے۔

(v) - **اطمینانِ قلب:-**

توحید پر ایمان رکھنے سے انسان کو اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے۔

(vi) - **تقوی اور پرہیزگاری:-**

اللہ پر ایمان رکھنے کی وجہ سے انسان کے اندر برائیوں سے پرہیزگاری اور نیکیاں کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جس انسان کا یہ ایمان ہو اللہ دیکھ رہا ہے، وہ سن رہا ہے، وہ ہر جگہ موجود ہے تو وہ برائیاں کیسے کر سکتا ہے۔

* ———— *